مین دا ئخ نصاب ہے۔ اسے مولانا ابو بکر صاحب پٹنی (استاذ جامعہ تعلیم الدین، ڈابھیل) کی تعدیلات و اضافات کے ساتھ شایع کیا گیا ہے۔صفوۃ المصادر کے جدید ایڈیشن میں ہر باب کو حروف تہجی کی ترتیب پر استوار کیا گیا ہے۔ اہم مصادر کا اضافہ کیا گیا ہے۔ جو مصادر نادر الاستعمال تھے انہیں حذف کیا گیا ہے (ایسا نہ کیا جاتا تو بہتر تھا) صحیح افعال کے مصادر کو پہلے، پھر مضاعف، اس کے بعد معتل اور لفیف وغیرہ کو درج کیا گیا ہے۔ نیز عربی زبان کے بہت سے ایسے الفاظ، جن کی لکھنے پڑھنے اور بولنے میں اکثر اوقات ضرورت ہوتی ہے، کو بھی خاص ترتیب کے ساتھ دیا گیا ہے۔غرض ''صفوۃ المصادر'' کو مفید سے مفید تر بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔کل صفحات 128 ہیں اور قیمت 160 روپے ہے۔

تیسیر المنطق:

تیسر المنطق مولانا حافظ محمد عبداللہ صاحب گنگوہی نور اللہ مرقدہ کی تصنیف ہے۔ اس پر حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ کا حاشیہ ہے۔مزید حاشیہ مولانا محمد الیاس عبداللہ مدرس مدرسہ دعوۃ الایمان کا ہے۔ کتاب کو آسان تر بنانے کی کافی کوشش کی گئی ہے۔ مولانا محمد الیاس عبداللہ نے اپنی کاوش میں منطقی مسائل پر روزمرہ کی بول چال میں استعمال ہونے والی عام فہم مثالیں بھی دی ہیں۔تعریفات کی مناسبت سے دیگر کتب میں کام آنے والی مفید باتیں ذکر کی ہیں۔ تناقض اور عکس سے فائدہ اٹھانے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ کتاب کی موجودہ اشاعت اعلیٰ کاغذ پر کی گئی ہے۔کل صفحات 96، قیمت 110 روپے ہے۔

ملنے کا پتا: زمزم پبلشرز، شاہ زیب سینٹر نزد مقدس مسجد اردو بازار کراچی۔فون 021-32729089

(بقیہ مولوی اور معاشرہ) اسلام مولوی کا نہیں ہم سب کا ہے۔ اللہ قیامت کے روز مولوی سے نہیں پوچھے گا کہ تم نے دین کا علم حاصل کرنے اور پھیلانے میں اپنی ذمہ داری ادا کی بلکہ ہر مسلمان سے یہ سوال ہوگا۔ اس سے بھی جو مسلمان کہلاتا ہے لیکن مسلمان بنتا نہیں اور اس سے بھی جو مسجد میں چندہ دے کر یہ سمجھ لیتا ہے کہ دین کا فرض ادا ہوگیا۔ یہ رویہ جو گزشتہ دو سو سال سے انگریز نے اس معاشرے میں پیدا کیا ہے جس نے مولوی کو تمسخر کا نشانہ بنایا ایسے معاشرے میں جب ایک خاتون عالم دین اور پابند شرع شخص کو اوئے، ابے، جاہل اور ایسے ذلت آمیز الفاظ سے بلاتی ہے تو تعجب کیسا۔ ایسا وہ معاشرے کے کسی اور طبقے سے کر کے دکھائے۔ زندگی جہنم نہ بنا دیں اس کی، کسی پارٹی کے لیڈر کو اس طرح ذلیل و رسوا کرنے کی کوشش کرے۔ ہر کسی کا زور مولوی پر چلتا ہے۔